مغربی پاکستان صنعتوں (کے قیام اور پھیلاؤ کی روک تھام) کا ضابطہ، 1963
(مغربی پاکستان ضابطہ نمبر IV سال 1963)

26 جنوری 1963

مغربی پاکستان میں صنعتوں کے منظّم اور منصوبہ سازی کے تحت بڑھوتری کرنے کے لیے بنایا گیا، ایک ضابطہ

ابتدائیہ:۔ چونکہ یہ قرینِ مصلحت ہے کہ مغربی پاکسان میں صنعتوں کے منظّم اور منصوبہ سازی کے تحت بڑھوتری کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے سے ایک ضابطہ بنایا جائے۔

اور چونکہ مغربی پاکستان کی صوبائی اسمبلی کا اجلاس اس وقت نہیں ہو رہا ہے اور مغربی پاکستان کے گورنر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں کہ فوری قانون سازی ضروری ہے.

اس لیے آئین پاکستان کے آرٹیکل 79 کلاز (1) کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر مغربی پاکستان مندرجہ ذیل ضابطہ کو جاری کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

(1) مختصر عنوان۔آغاز اور وسعت:۔

(1) اس ضابطہ کو مغربی پاکستان صنعتوں (کے قیام اور پھیلاؤ کی روک تھام) کا ضابطہ 1963 کہا جا سکتا ہے.

(2) اس کا نفاذ پورے صوبہ خیبر پختون خواہ، سوائے قبائلی علاقہ جات کے، ہو گا.

(3) یہ سیکشن اور سیکشن 2 فوری طور پر نافذ العمل ہونگے اور ضابطہ کی باقی ماندہ شقوں کا اطلاق ایسی تاریخوں اور ایسے علاقوں میں وقت کے ساتھ کیا جائے گا جن کو حکومت سرکاری گزٹ میں شائع کروائے گی.

(2) تعریفات:۔

ماسوائے کہ متن میں کچھ اور مُراد ہو، اس ضابطے میں مندرجہ ذیل کے معانی وہی ہونگے جو بالترتیب ان کے سامنے بیان کیے گئے ہیں۔جیسا کہ

(a) "ڈائریکٹر" کا مطلب صنعتوں کا ڈائریکٹر ہے اور اس تعریف میں ایسا افسر شامل ہے جس کو حکومت مقرر کرے کہ وہ اس

ضابطہ کے تحت ڈائریکٹر کو حاصل تمام افعال اور اختیارات اور فرائض انجام دے .

(b) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخواہ ہے .

(c) "صنعتی کاروبار" کا مطلب ایسا کاروبار ہے جسکا صنعت سے تعلق ہو (اس میں ایسی صنعت بھی شامل ہے۔ جو اس صنعت سے کسی طرح جڑی ہو) . اور جس پر عمل درآمد ہو رہا ہو یا ہونے والا ہو کسی مقامی علاقے، کسی جگہ، احاطے میں اور اس کے آس پاس کی جگہ میں اور جہاں 20 یا اس سے زیادہ مزدور بجلی کے بغیر یا 10 اور اس سے ذیادہ مزدور بجلی کی مدد سے کوئی چیز وغیرہ تیار کرتے ہوں . اور ایسا کام اس علاقے میں اس قانون کے شق 3 سے 12 کے نافذ العمل ہونے کے تاریخ سے 12 مہینے پہلے تک کے عرصے میں کبھی بھی کیا گیا ہوں .

(d) "مقامی علاقہ" کا مطلب وہ علاقہ ہے جس میں سیکشن 1 کے سب سیکشن 3 کے تحت اس ضابطہ کی شق 3 سے 12 کا اطلاق کیا گیا ہو .

(e) "قواعد وضوابط" سے مراد اس ضابطے کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط ہیں .

(3) صنعتی کاروبار کے قیام پر پابندی :-

کوئی بھی شخص حکومت کی اجازت کے بغیر کسی صنعتی کاروبار کے قیام یا موجودہ کاروبار کے پھیلاؤ کو قائم کرنے یا ایسے کرنے کی معاونت کرنے کا مجاز نہ ہوگا .

مزید یہ کہ ایسی کام کی اجازت نامہ حاصل کرنے کی درخواست رد نہیں کی جاسکتی اُس وقت تک ۔۔

(a) جب تک کہ اس شخص کو اس کی درخواست رد کیے جانے کے خلاف سنوائی کا موقع نہ دیا جائے .

(b) یہاں تک کہ حکومت تفتیش اور اکھٹا کردہ معلومات کی روشنی میں مطمئن ہو کہ ایسے شخص کو اجازت دینا قومی مفاد کے خلاف ہوگا یا اس علاقے کو مکینوں کی صحت یا سکون کے لیے نقصان دہ ہوگا جہاں صنعتی کاروبار یا اس کا پھیلاؤ کرنے کی تجویز ہے .

(4) غیر مجاز صنعتی کاروبار کا قیام اور پھیلاؤ کی جانچ پڑتال:۔

جہاں ایک موجودہ صنعتی کاروبار کے قیام کا آغاز ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے یا اس کا قیام اس ضابطہ کے شقوں کے خلاف عمل میں لایا گیا تھا کیا ہے یالایا جانے والا ہے، تو حکومت یا ڈائریکٹر ذمہ دار شخص، کو سنوائی کا موقع کے بعد، اُسے حکم دے سکتی / سکتا ہے کہ

(i) کہ وہ ایسی قیام یا پھیلاؤ سے باز رہے۔

(ii) کہ وہ مزید تعمیرات کو روک دے اور غیر مجاز پھیلاؤ کو ہٹا دے یا اس کے کسی حصے کو ہٹا دے اور مذکورہ شخص مقررہ وقت کے اندر ان احکامات کی تعمیل کرے گا۔

(5) داخلہ اور معلومات حاصل کرنے کے اختیارات:۔

اس ضابطہ کے مقاصد کے حصول اور اس کی شقوں پر عمل درآمد کے لیے حکومت یا ڈائریکٹر کر سکتا ہے۔

(a) ایک تحریری حکم نامے کے ذریعے کسی شخص کو ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ کسی صنعتی کاروبار کے متعلق اس کے قبضے میں جو معلومات ہیں وہ فراہم کرے۔

(b) خود یا کسی مجاز افسر کے ذریعے ایسے صنعتی کاروبار کے حدود میں داخل ہو کہ ضروری اقدام کرے۔

(6) اختیارات کی تفویض:۔

حکومت عام یا خاص حکمنامے کے ذریعے اور اس میں درج شرائط کے تحت کسی افسر یا ماتحت اتھارٹی کو اس بات کا مجاز بنا سکتا ہے کہ وہ اس ضابطہ اور اس کے قواعد و ضوابط کے تحت حکومت کے اختیارات استعمال کرے اور کوئی افعال و فرائض سرانجام دے۔

(7) اپیل اور نظر ثانی:۔

(1) کوئی شخص جو شق 3 یا 4 کے تحت حکومت یا اس کے مجاز افسر یا اتھارٹی کے جاری کردہ حکم سے ناخوش ہو تو وہ حکم کی تاریخ سے 30 دن کے اندر اندر حکومت کو اس حکم پر نظر ثانی کی درخواست کر سکتا ہے۔

(2) کوئی شخص جو شق 4 کے تحت ڈائریکٹر کے جاری کردہ حکم سے ناخوش ہوتو وہ حکم کی تاریخ کے 30 دن کے اندر حکومت کو اپیل کر سکتا ہے۔

(3) اگر کسی بھی کیس میں حکومت ایسا نظر آتا ہے کہ حکومت یا ڈائریکٹر جو بھی ہو، کے حکم کو برطرف یا تبدیل یا بہتر کیا جاسکتا ہے اور حکومت جیسے مناسب سمجھے گی حکم جاری کرلے گی۔

مزید یہ کہ ایسا کوئی بھی حکم اُس وقت ہی جاری ہوگا جب کہ اپیل کے کیس میں اپیلانٹ اور دوسرے کسی کیس میں متاثرہ فریق کو مناسب نوٹس کیا جائے اور اُسے پیش ہو کے اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دیا گیا ہو۔

(4) سب سیکشن 3 یا 4 کے تحت حکومت یا ڈائریکٹر یا جاری کردہ حکم حتمی ہوگا لیکن یہ حکم اس سے پہلے والے سب سیکشن کے تحت دیے گئے حکم سے مشروط ہوگا۔

(8) خلاف ورزی کی سزا:۔

جو کوئی بھی اس ضابطہ کو شقوں اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرلے گا، یا اس کے تحت کیے گئے کسی حکنامے پر عمل کرنے میں ناکام رہے گا، یا اس کے تحت مانگی گئی معلومات کو مکمل فراہم کرنے میں ناکام ہوگا یا غلط معلومات دے گا، یا اس کے تحت فرائض انجام دینے والے شخص کی فرائض انجام دہی میں رکاوٹ ڈالے گا، وہ قید، جس کی مدت 1 سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ اور یا دونوں کا سزاوار ہوگا۔

(9) جرم قابل دست اندازی عدالت:۔

کوئی بھی عدالت اس ضابطہ کے تحت ہونے والے قابل سزا جرم کا نوٹس، سوائے ڈائریکٹر کی تحریری شکایت کے، نہیں لے گا۔

(10) سزا سے بچاؤ:۔

کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں کی جاسکتی، حکومت، ڈائریکٹر یا کسی شخص کے خلاف جس نے اس ضابطے کے تحت کوئی اقدام کیا ہو یا کرنے والا ہو بشرط یہ کہ وہ نیک نیتی پر مبنی ہو۔

(11) استثنا/چھوٹ:۔ (مستثنٰی)۔۔

حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی صنعتی کاروبار یا صنعتی کاروبار کی کسی خاص طبقے کو اس ضابطے کی چند یا تمام شقوں سے مستثنٰی قرار دے سکتی ہے۔

(12) دیگر قوانین پر حاوی ہوگا:۔

اس ضابطے کی شقیں، قواعد وضوابط اور اس کے تحت جاری شدہ حکمنامے بااثر ہونگے، باوجود یہ کہ اس کے متضاد کچھ بھی کسی دوسرے قانون، معاہدہ، مسودہ یا دستاویز میں موجود ہو اور وہ اس وقت نافذ العمل ہو۔

(13) قواعد وضوابط بنانے کے اختیارات:۔

اس ضابطے کے شقوں پر عمل درآمد کے لیے حکومت قواعد وضوابط بنا سکتی ہے۔